بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مسائل ھذا کے بارے میں

① انعام الباری "افادات حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب" دامت برکاتہم ج ۳ ص ۵۵٦ پر مستورات کے تبلیغی جماعت کے ساتھ (مع محرم) نکلنے کے جواب میں فرماتے ہیں کہ ...... "اسی طرح ایک حکم مامور بہ تو نہیں ہے لیکن مطلوب فی الدین ہے جیسے دعوت و تبلیغ۔ عورتوں پر وہ فریضہ عائد نہیں ہوتا جو مردوں پر عائد ہوتا ہے۔ عورت کیلئے یہ بات مامور بہ نہیں ہے"... الخ

خط کشیدہ الفاظ کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا، کیونکہ قرآن پاک میں جو احکامات "صیغہ مذکر" کیساتھ مذکور ہیں۔ فی الجملہ وہ احکامات عورتوں کے لیے بھی ہیں۔ تو جس طرح امر بالمعروف، نہی عن المنکر و دعوت الی اللہ کا حکم مردوں کیلے ہے اسی طرح عورتوں پر بھی ہے۔ (ہاں طرز تبلیغ میں ضرور فرق ہے مستورات کے کام کیلئے انتہائی سخت قیود وضوابط ہیں جنپر پوری طرح عمل کروایا جاتا ہے)

i بہرحال! مامور بہ نہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ii "کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ" میں عورت داخل ہے یا نہیں؟ کیونکہ اولاد تو زیادہ تر اسی کے ہی زیر نگرانی ہوتی ہے۔

iii ایک شخص اپنے گھر ٹیلی ویژن۔ ڈش۔ کیبل وغیرہ لگواتا ہے (عام ہے کہ صرف اپنے لیے لگوائے) تو اس کے علاوہ گھر کے افراد کے کیبل وغیرہ کے فحش پروگرامز دیکھنے کے سبب اس کو گناہ ہوگا یا نہیں؟ زید کہتا ہے کہ نہیں کیونکہ ان کا دیکھنا فاعل مختار کا فعل ہے۔ لہذا انہی کو گناہ ہوگا۔ اس کو نہیں ہے۔ اگر ایسا ہی ہے تو پھر اس حدیث کا کیا مطلب "من سن سنۃ سیئۃ فلہ وزرھا.... الخ"۔

② شرعاً معانقہ کے مواقع مسنونہ کیا ہیں؟

③ موبائل کی سکرین پر آن ہونے کی حالت میں اگر کوئی آیت قرآن ہو تو بے وضو یا جنبی ہونے کی حالت اس کو چھونے کا کیا حکم ہے؟ اسی طرح ٹیلی ویژن اور کمپیوٹر کو چھونے کا کیا حکم ہے

المستفتی

محمد راشد ڈسکوی

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

دارالافتاء

Scanned by CamScanner

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ (i) (ii) واضح رہے کہ تبلیغ دین کے دو درجے ہیں

پہلا درجہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور جو عزیز واقارب اسکے ماتحت ہیں انکو اسلام کی تبلیغ کرے۔ فرائضِ شرعیہ، حلال وحرام، پاکی وناپاکی کی تعلیم دے اور نماز روزہ اور دیگر ضروری احکام دین کا انہیں پابند بنائے اور اس سلسلے میں بھرپور جدوجہد کرے۔ تبلیغ کا یہ درجہ فرضِ عین ہے اور اس میں عورت بھی داخل ہے یعنی عورت پر بھی اس درجہ تبلیغ فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں اور ماتحت افراد کی اخروی کامیابی کے بارے میں فکر کرے، انکو نیکی کی تلقین کرے اور برائیوں سے روکنے کی کوشش کرے

تبلیغ کا دوسرا درجہ وہ ہے جس کا تعلق ماتحت افراد کے علاوہ عوام الناس پر عمومی دینی محنت کرنے سے ہے تاکہ وہ بھی فرائضِ شرعیہ جائز وناجائز، حلال وحرام سے واقف ہوں اور احکامِ دین پر عمل کریں اور نجاتِ دارین حاصل کرسکیں تبلیغ کا یہ درجہ فرضِ کفایہ ہے کہ بعض کے کرنے سے بقیہ سب کے ذمّہ سے اس درجے کی تبلیغ ساقط ہوجاتی ہے۔ تبلیغ کے اس درجے میں عورت داخل نہیں ہے یعنی فرضِ کفایہ کے درجہ کی عمومی تبلیغ عورتوں کیلئے مامور بہ نہیں ہے۔

اب آپ کے سوال کا جواب یہ ہے کہ انعام الباری کی مذکورہ عبارت میں تبلیغ سے اسکا درجہ فرضِ کفایہ مراد ہے کہ فرضِ کفایہ تبلیغ عورت کے لئے مامور بہ نہیں ہے البتہ فرضِ عین تبلیغ عورت کیلئے مامور بہ ہے۔

اس تفصیل سے یہ بھی واضح ہوگیا کہ کلکم راع ....الخ میں عورت داخل ہے کیونکہ یہ اسکے لئے فرضِ عین کے درجہ میں ہے۔ (ماخذہ التبویب ۵۸/۲۵۰)

(جاری...)

Scanned by CamScanner

دارالافتاء

یہ بات بھی سمجھنا ضروری ہے کہ کسی مسئلے سے متعلق علماء کرام کی فقہی رائے معلوم کرنے کیلئے انکے بیانات یا درسی تقاریر کی بجائے انکی تصانیف اور فتاویٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ درسی تقریر یا بیان میں تمام شرائط اور قیودات عام طور سے مرتّب نہیں ہوتیں بلکہ اصل موضوع کے ذیل میں مسئلے کی کسی خاص نوعیت پر گفتگو مقصود ہوتی ہے تمام شرائط و تفصیلات وہاں درج نہیں ہوتیں

(۱) ___ اگر کسی شخص کے گھر والے ٹی وی وغیرہ پر ناجائز اور فحش پروگرام دیکھتے ہوں اور یہ شخص انکے اسطرح دیکھنے پر راضی بھی ہو تو اس شخص کو گھر پر ٹی وی لانے اور گھر والوں کے فحش پروگرام دیکھنے پر راضی ہونے کی وجہ سے گناہ ملے گا اور اگر یہ شخص انکے دیکھنے پر راضی نہ ہو تو اگر وہ اپنے گھر والوں کو فحش پروگرام دیکھنے سے روکنے پر قادر ہے تو دوسروں کو اس گناہ سے بچانے کی پوری کوشش کرنا اس شخص پر واجب ہے پھر بھی اگر گھر والے اسکی غیر موجودگی میں فحش پروگرام دیکھ لیں تو ایسی صورت میں گھر والے گناہ گار اور حرام کے مرتکب ہونگے البتہ انکا گناہ اس شخص کو نہیں ملے گا تاہم ایسے حالات میں ٹی وی گھر میں رکھنے سے پرہیز کیا جائے کیونکہ اسکے اکثر مروجہ پروگرام غیر شرعی امور پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۲ ___ جب کوئی شخص سفر سے واپس آیا ہو اور اس سے ملنے کا بہت زیادہ اشتیاق ہو تو معانقہ کیا جاسکتا ہے اسی طرح اگر کوئی شخص شوق و محبت میں معانقہ کرنا چاہے تو اسکے ساتھ بھی معانقہ کیا جاسکتا ہے (ماخذہ التبویب ۲۵/۲۶)

(جاری...)

فی اعلاء السنن (۱۷/۴۲۴)

واضح ما یدل علیہ ان اصحاب النبی علیہ السلام کانوا اذا التقوا
تصافحوا واذا قدموا من سفر تعانقوا وفیہ ایضاً وقد یکونان
لھیجان المحبۃ والشوق والاستحسان عند اللقاء وغیرہ
من غیر شائبۃ الشھوۃ وھما مباحان وفیہ ایضاً وھو یدل ایضاً
علی ان ما اخرج الطحاوی عن ام الدرداء قالت قدم علینا سلمان
فقال این اخی قلت فی المسجد فاتاہ فلما راٰہ اعتنقہ محمول
علی القدوم من السفر لھیجان الاشتیاق .

۳ ــــ موبائیل میں قرآنی آیات کے جو نقوش ہمیں نظر آتے ہیں حقیقت میں
وہ حروف ونقوش موجود نہیں ہوتے بلکہ وہ صرف شعاعیں اور برقی لہریں
ہوتی ہیں جو ہمیں نظر آتی ہیں لہذا یہ نقوش قرآنی آیات کے حکم میں نہیں
اسلئے بغیر وضو کے یا حالتِ جنابت میں اسکو چھونا فی نفسہ جائز ہے خاص کر جبکہ
اسکرین کا شیشہ بھی حائل ہوتا ہے (ماخوذہ التبویب ۲۳/۱۰۱۷) البتہ ادب کا خیال کر کے باوضو ہاتھ لگانا زیادہ بہتر ہے
اور ٹی وی یا کمپیوٹر اسکرین پر نظر آنے والی قرآنی آیات کا بھی یہی
حکم ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

اویس قاضی
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۶/۱/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۲۶/۱/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان
۲۶/۱/۱۴۳۰ھ

نائب مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

نائب مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

دار الافتاء
فتوی نمبر ۴۲/۱۱۲۶
مورخہ ۲۶/۱/۱۴۳۰ھ
جامعہ دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner